NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON FEDERAL EDUCATION AND PROFESSIONAL TRAINING ON THE NATIONAL COLLEGE OF ARTS INSTITUTE (AMENDMENT), BILL, 2025

I, Acting Chairperson of the Standing Committee on Federal Education and Professional Training have the honor to present this report on the Bill further to amend the National College of Arts Institute Act, 2021 (XXVII of 2021) [The National College of Arts Institute (Amendment), Bill, 2025] (Government Bill), referred to the Committee on 27th November, 2025.

2. The Committee comprises the following: -

(1)	**Dr. Azim Uddin Zahid Lakhvi**	**Chairman**
(2)	Mr. Anjum Aqeel Khan	Member
(3)	Raja Khurram Shahzad Nawaz	Member
(4)	Mr. Zulfiqar Ali Bhatti	Member
(5)	Syed Sami Ul Hasan Gilani	Member
(6)	Ms. Zeb Jaffar	Member
(7)	Ms. Farah Naz Akbar	Member
(8)	Ms. Musarrat Asif Khawaja	Member
(9)	Syeda Amnah Batool	Member
(10)	Mr. Abdul Hakeem Baloch	Member
(11)	Dr. Shazia Sobia Aslam Soomro	Member
(12)	Ms. Mahtab Akbar Rashdi	Member
(13)	Ms. Mussarat Rafique Mahesar	Member
(14)	Mr. Abdul Aleem Khan	Member
(15)	Ms. Sabheen Ghoury	Member
(16)	Mr. Asif Khan	Member
(17)	Mr. Dawar Khan Kundi	Member
(18)	Mr. Usama Hamza	Member
(19)	Mr. Fiaz Hussain	Member
(20)	Mr. Muhammad Aslam Ghumman	Member
(21)	Dr. Khalid Maqbool Siddiqui, Minister for Federal Education, Professional Training	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly, placed at **'Annex-A'**, in its meeting held on 18-12-2025 and recommended that the Bill as introduced may be passed by the National Assembly.

-Sd-
(DR. SHAZIA SOBIA ASLAM SOOMRO)
Acting Chairperson

-Sd-
(SAEED AHMAD MAITLA)
Acting Secretary
Islamabad the 10th February, 2026

Annex-A

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A

Bill

further to amend the National College of Arts Institute Act, 2021

WHEREAS it is expedient further to amend the National College of Arts Institute Act, 2021 (Act No. XXVII of 2021), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows: -

1. **Short title and commencement.** — (1) This Bill shall be called the National College of Arts Institute (Amendment) Bill, 2025.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 16, Act XXVII of 2021.**– In the National College of Arts Institute Act, 2021 (XXVII of 2021), hereinafter referred to as the said Act, in section 16, in sub-section (1). -

(i) in paragraph (e), after the expression "eight persons" the expression "out of which three shall be female," shall be inserted; and

(ii) in paragraph (g), after the expression "two persons" the expression "out of which one shall be female," shall be inserted.

3. **Amendment of section 19, Act XXVII of 2021.**– In the said Act, in section 19, in sub-section (1), in paragraph (c), after the expression "three professors" the expression "out of which one shall be female," shall be inserted.

4. Amendment of section 21, Act XXVII of 2021.– In the said Act, in section 21, in sub-section (1). -

(i) in paragraph (c), after the expression "two members" the expression "out of which one shall be female," shall be inserted; and

(ii) in paragraph (d), after the expression "three professors" the expression "out of which one shall be female," shall be inserted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Cabinet Division communicated Honorable Prime Minister's directive to ensure *"33% women representation in all Federal Boards, Statutory Bodies, Public Sector Organizations, and Allied Committees under the Federal Government (Task No. T16367C)".* In order to ensure compliance of the above directive, Ministry of Federal Education and Professional Training has started process of making necessary amendments in the existing laws/ charters of the federal Universities/ Higher Education Institutions under the ambit of the Ministry.

2. There is a dire need to bring adequate amendments in the existing National College of Arts Act, 2021. The Bill seeks to achieve the aforesaid objects.

Sd/-

Khalid Maqbool Siddiqui

Federal Minister for

Federal Education & Professional Training

قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء پر قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت کی رپورٹ

میں، قائم مقام چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت، ۲۷ نومبر، ۲۰۲۵ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ ایکٹ، ۲۰۲۱ء (نمبر ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء) میں مزید ترمیم کرنے کے بل [قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء] (سرکاری بل) پر رپورٹ ہذا پیش کرنے کا شرف حاصل کرتی ہوں۔

۲۔ کمیٹی حسب ذیل اراکین پر مشتمل ہے:۔

(۱)	ڈاکٹر عظیم الدین زاہد لکھوی	چیئرمین
(۲)	جناب انجم عقیل خان	رکن
(۳)	راجہ خرم شہزاد نواز	رکن
(۴)	جناب ذوالفقار علی بھٹی	رکن
(۵)	سید سمیع الحسن گیلانی	رکن
(۶)	محترمہ زیب جعفر	رکن
(۷)	محترمہ فرح ناز اکبر	رکن
(۸)	محترمہ مسرت آصف خواجہ	رکن
(۹)	سیدہ آمنہ بتول	رکن
(۱۰)	جناب عبدالحکیم بلوچ	رکن
(۱۱)	ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو	رکن
(۱۲)	محترمہ مہتاب اکبر راشدی	رکن
(۱۳)	محترمہ مسرت رفیق مہیسر	رکن
(۱۴)	جناب عبدالعلیم خان	رکن
(۱۵)	محترمہ سبین غوری	رکن
(۱۶)	جناب آصف خان	رکن
(۱۷)	جناب داور خان کنڈی	رکن
(۱۸)	جناب اسامہ حمزہ	رکن
(۱۹)	جناب فیاض حسین	رکن
(۲۰)	جناب محمد اسلم گھمن	رکن
(۲۱)	ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی وزیر برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت	رکن بلحاظ عہدہ

۳۔ کمیٹی نے ۱۸ دسمبر، ۲۰۲۵ء کو منعقدہ اپنے اجلاس میں 'منسلکہ۔الف' کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی پیش کردہ صورت میں بل کو منظور کرے۔

دستخط/۔
(ڈاکٹر شازیہ ثوبیہ اسلم سومرو)
قائم مقام چیئرپرسن

دستخط/۔
(سعید احمد بھٹہ)
قائم مقام سیکرٹری
اسلام آباد، ۱۰ فروری، ۲۰۲۶ء

مسلکہ۔الف

[قائمہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں]

قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ ایکٹ، ۲۰۲۱ء میں ترمیم کرنے کا بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والے اغراض کے لیے قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ ایکٹ، ۲۰۲۱ء (ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔** (۱) بل ہذا قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ (ترمیمی) بل، ۲۰۲۵ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء کی دفعہ ۱۶ کی ترمیم۔** قومی کالج برائے فنون انسٹیٹیوٹ ایکٹ، ۲۰۲۱ء (ایکٹ نمبر ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء) جس کا، بعد ازیں ''مذکورہ ایکٹ'' کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے، کی دفعہ ۱۶ کی ذیلی دفعہ (۱) میں،۔

(i) پیرا (ج) میں عبارت آٹھ اشخاص کے بعد عبارت ''جن میں سے تین خواتین ہوں گی''، کو شامل کر دیا جائے گا؛ اور

(ii) پیرا (ز) میں عبارت دو اشخاص کے بعد عبارت ''جن میں سے ایک خاتون ہوگی''، کو شامل کر دیا جائے گا۔

۳۔ **ایکٹ ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء کی دفعہ ۱۹ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۱۹ میں ذیلی دفعہ (۱) میں، پیرا (ج) میں عبارت ''تین پروفیسر صاحبان'' کے بعد، عبارت ''جن میں سے ایک خاتون ہوگی،'' کو شامل کر دیا جائے گا۔

۴۔ **ایکٹ ۲۷ بابت ۲۰۲۱ء کی دفعہ ۲۱ کی ترمیم۔** مذکورہ ایکٹ میں، دفعہ ۲۱ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں،۔

(i) پیرا (ج) میں عبارت ''دو اراکین'' کے بعد عبارت ''جن میں سے ایک خاتون ہوگی،'' کو شامل کر دیا جائے گا۔ اور

(ii) پیرا (د) میں عبارت ''تین پروفیسر صاحبان'' کے بعد عبارت ''جن میں سے ایک خاتون ہوگی،'' کو شامل کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض و وجوہ

کابینہ ڈویژن نے معزز وزیر اعظم کی ہدایت پر ''تمام وفاقی بورڈز، آئینی اداروں، سرکاری تنظیموں اور وفاقی حکومت کے تحت منسلک کمیٹیوں (ٹاسک نمبر-T16367C) میں ۳۳ فیصد خاتون کی نمائندگی'' کو یقینی بنانے سے متعلق آگاہ ہے۔ مذکورہ بالا ہدایت کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے، وزارت برائے وفاقی تعلیم اور پیشہ ورانہ تربیت نے وزارت کے دائرے کار کے تحت وفاقی یونیورسٹیوں/اعلیٰ تعلیمی اداروں کے موجودہ قوانین/چارٹرز میں ضروری ترامیم وضع کرنے کے عمل کا آغاز کیا ہے۔

۲۔ موجودہ قومی کالج برائے فنون ایکٹ، ۲۰۲۱ء میں مناسب ترامیم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/۔

خالد مقبول صدیقی

وفاقی وزیر برائے وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت